

جس طرح باغ میں ساون کی گھٹائیں برسیں
 ہے اسی طور پہ یاں دجلہ فشاں دستِ کرم
 ابرِ دستِ کرم کلبِ علی خاں سے مدام
 دُورِ شہوار ہیں، جو گرتے ہیں قطرے پیہم
 صبح دم باغ میں آجائے، جسے ہونہ یقین
 سبزہ و برگِ گل و لالہ پہ دیکھے شبِ بنم
 حبذا باغِ ہمالیوں تقدس آثار
 کہ جہاں چرنے کو آتے ہیں غزالانِ حرم
 مسکِ شرع کے ہیں راہِ و راہ شناس
 خضر بھی یاں اگر آجائے تو لے ان کے قدم
 مدح کے بعد دعا چاہیے اور اہل سخن
 اس کو کرتے ہیں بہت بڑھکے بہ اغراقِ قلم
 حق سے کیا مانگیے ان کے لیے جب ہو موجود
 ملک و گنجینہ و خیل و سپہ و کوس و علم
 ہم نہ تبلیغ کے مائل، نہ غلو کے قائل
 دو دعائیں ہیں کہ دیتے ہیں وہ ثواب کو ہم

۳۔ شرح :
 حیدر آباد بہت
 دُور ہے۔ شمالی ہند
 کے لوگ اس طرف
 نہیں جاتے اور جو
 جانتے ہیں، ان کی تعداد
 کم ہے۔

۴۔ لغات :
 بقتہ معمر :
 آباد ٹکڑا۔

مزج : رجوع
 کی جگہ۔

مجمع : جمع
 ہونے کی جگہ۔

نثراد : نسل،
 اولاد۔

شرح :
 آج رام پور وہ
 آباد خطہ ہے، جہاں
 اولادِ آدم میں سے
 بڑے بڑے لوگ
 پہنچتے اور جمع ہوتے
 رہتے ہیں۔